تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

# Allama Iqbal Open University
# Solved Assignments Spring 2026

| | |
|---|---|
| **Course Code:** | **204 Code** |
| **Course Name:** | روزمرہ اُردو |
| **Class:** | **Matric** |
| **Total Credit Hours** | **6** |
| **Total Assignments** | **4** |

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

**نوٹ:** ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

## Assignment 2

### سوال 1: مکالمہ کی وضاحت کریں اور یہ بھی واضح کریں کہ مکالمہ اور مکالمہ نویسی میں بنیادی فرق کیا ہے؟(20)

**جواب:**

**مکالمہ کی تعریف:**

مکالمہ دراصل دو یا دو سے زیادہ افراد کے درمیان ہونے والی بات چیت، سوال وجواب یا گفتگو کو کہتے ہیں۔ یہ روزمرہ زندگی کا ایک اہم حصہ ہے۔ انسان اپنی بات وضاحت، تفصیل اور سہولت سے دوسروں تک پہنچانے کے لیے مکالمے کا سہارا لیتا ہے۔ مکالمہ انسان کی پہچان کا ایک ذریعہ ہے کیونکہ لفظوں کا استعمال ہی انسان کو دوسرے جانداروں سے ممتاز کرتا ہے۔

**ضرورت اور اہمیت:**

گھر میں والدین، بہن بھائیوں سے، گھر سے باہر دکاندار، رکشے والے، ٹیکسی والے، آفس میں، کلاس روم میں ہر جگہ مکالمے کی ضرورت پڑتی ہے۔ یہ خیالات کے تبادلے کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔

**مکالمہ اور مکالمہ نویسی میں بنیادی فرق:**

مکالمہ حقیقی زندگی میں بروقت ہونے والی بے ساختہ گفتگو ہوتی ہے، جبکہ مکالمہ نویسی ایک تصنیفی عمل ہے جس میں گفتگو کو سوچ سمجھ کر تحریر کیا جاتا ہے۔

مکالمہ میں زبان کی غلطیاں اور غیر ضروری تکرار ہو سکتی ہے، لیکن مکالمہ نویسی میں زبان درست، معیاری، مختصر اور جامع ہوتی ہے۔ مکالمہ ایک لمحاتی عمل ہے جبکہ مکالمہ نویسی مستقل اور قابلِ ترمیم ہے۔

مکالمہ نویسی میں مصنف اپنے کرداروں کی نفسیات، معاشرتی حیثیت اور موقع کے مطابق ان کی گفتگو کو ترتیب دیتا ہے۔

---

### سوال 2: ایک مؤثر اور دلچسپ مکالمہ کن اوصاف کا حامل ہوتا ہے؟ تفصیل سے بیان کریں۔(20)

**جواب:**

ایک مؤثر اور دلچسپ مکالمہ درج ذیل اوصاف کا حامل ہوتا ہے:

**1۔ فطری اور بے ساختہ ہونا:**

مکالمہ مصنوعی نہ لگے بلکہ قدرتی اور حقیقی زندگی کے قریب ہو۔ کرداروں کی گفتگو ان کی شخصیت، عمر، تعلیم اور معاشرتی حیثیت کے مطابق ہو۔

**2۔ اختصار و جامعیت:**

مکالمہ طویل اور ملال انگیز نہ ہو بلکہ مختصر اور جامع ہو۔ غیر ضروری تکرار سے بچا جائے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

**3۔ مقصدیت:**

ہر مکالمے کا کوئی نہ کوئی مقصد ہوتا ہے۔بے مقصد گفتگو قاری کو بور کر دیتی ہے۔ مکالمہ کہانی یا موضوع کو آگے بڑھانے میں مدد دے۔

**4۔ کردار کی عکاسی:**

مکالمے سے کردار کی شخصیت، اخلاقیات، سوچ اور مزاج کا پتہ چلنا چاہیے۔ جیسے ایک پڑھا لکھا شخص کی گفتگو ایک ان پڑھ سے مختلف ہوگی۔

**5۔ زبان کی سادگی:**

زبان سادہ، رواں اور عوام الفہم ہونی چاہیے۔ مشکل الفاظ کے استعمال سے گریز کیا جائے تاکہ ہر طبقہ اسے سمجھ سکے۔

**6۔ جذبات کی ترجمانی:**

مکالمے میں جذبات (خوشی، غم، غصہ، محبت) کی عکاسی ہونی چاہیے تاکہ قاری پر اثر ہو۔

**7۔ حقیقت پسندی:**

مکالمہ حقیقی زندگی کے قریب ہو۔ ایسی باتیں نہ ہوں جو حقیقت میں ممکن نہ ہوں۔

**8۔ تلفظ اور لہجے کا خیال:**

مختلف علاقوں کے لوگوں کے لہجے اور تلفظ میں فرق ہوتا ہے۔ اسے مکالمے میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

**9۔ تسلسل اور ربط:**

مکالمے کے جملوں میں باہمی ربط اور تسلسل ہو۔ ایک جملے سے دوسرے جملے تک منطقی ربط ہو۔

**10۔ قاری کی دلچسپی:**

مکالمہ قاری کو آخر تک پڑھنے پر مجبور کرے، اس میں سسپنس یا دلچسپ موڑ ہوں۔

---

## سوال 3: مہنگائی کے مسئلے پر دو طلبہ کے درمیان ایک جامع اور با مقصد مکالمہ تحریر کریں۔ (20)

**جواب:**

**مقام:** اسکول کا لائبریری روم

**کردار:** سلمان اور عرفان (طلبہ)

**سلمان:** السلام علیکم عرفان! آج بہت پریشان لگ رہے ہو، کیا بات ہے؟

**عرفان:** وعلیکم السلام سلمان بھائی! بات یہ ہے کہ گھر میں مہنگائی نے بہت تنگ کر رکھا ہے۔ میرے والد صاحب کا وظیفہ تو اسی طرح ہے لیکن اشیائے ضروریہ کے دام آسمان کو چھو رہے ہیں۔

**سلمان:** بالکل ٹھیک کہا تم نے۔ آٹے کے بھاؤ تو دیکھو کہاں سے کہاں پہنچ گئے ہیں۔ پہلے چالیس روپے کلو تھا اب اسی روپے سے بھی زیادہ ہو گیا ہے۔

**عرفان:** صرف آٹا ہی نہیں، سبزی، دودھ، گوشت، پھل، ہر چیز مہنگی ہو گئی ہے۔ گھر کا خرچہ پہلے کے مقابلے میں دو گنا ہو گیا ہے۔

**سلمان:** میری چھوٹی بہن کے کالج کی فیس بھی بڑھا دی گئی ہے۔ امی کہتی ہیں کہ اب گھر چلانا مشکل ہو گیا ہے۔ ملازمتوں میں اضافہ بھی نہیں ہوتا۔

**عرفان:** تمہیں پتا ہے، حکومت کو چاہیے کہ مہنگائی پر قابو پانے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے۔ بے روزگاری بھی تو کم کرنی چاہیے تاکہ لوگوں کی خریداری کی طاقت بڑھے۔

**سلمان:** میں نے سنا ہے کہ درآمدات بند ہونے کی وجہ سے اشیا کی قلت ہو گئی ہے، اس لیے قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔

**عرفان:** ہاں، لیکن عمومی طور پر ناجائز منافع خوری بھی ایک بڑی وجہ ہے۔ دکاندار اور کاروباری لوگ موقع پا کر اضافہ کر دیتے ہیں۔

**سلمان:** ہمیں چاہیے کہ حکومت سے مطالبہ کریں کہ قیمتوں میں استحکام لائے اور خریداری کی طاقت بڑھانے کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرے۔

**عرفان:** بالکل درست کہا۔ اس کے علاوہ ہم بھی اپنی زندگی میں سادگی اختیار کر سکتے ہیں، فضول خرچی سے بچ سکتے ہیں اور مقامی اشیا کو فروغ دے سکتے ہیں۔

**سلمان:** ٹھیک کہا۔ چلو اب کلاس کا وقت ہو رہا ہے، اس مسئلے پر مزید کبھی بات کریں گے۔

**عرفان:** ان شاء اللہ۔ اللہ حافظ!

---

## سوال 4: ٹریفک قوانین کی پابندی کے موضوع پر ایک شہری اور ٹریفک انسپکٹر کے درمیان مکالمہ تحریر کریں۔ (20)

**جواب:**

**مقام:** چورنگی پر ٹریفک سگنل
**کردار:** جناب رحمت (شہری) اور ٹریفک انسپکٹر صاحب

**شہری:** السلام علیکم انسپکٹر صاحب! کیا ذرا چند منٹ دیں گے؟

**انسپکٹر:** وعلیکم السلام، جی ضرور فرمائیے، کیا مسئلہ ہے؟

**شہری:** دراصل میں روزانہ اس چورنگی سے گزرتا ہوں۔ دیکھتا ہوں کہ لوگ ٹریفک قوانین کو بالکل توجہ نہیں دیتے۔ بغیر ہیلمٹ کے موٹر سائیکل چلانا، ایک طرفہ سڑک پر الٹ جانا، ریڈ لائٹ توڑنا ——یہ سب عام ہو گیا ہے۔

**انسپکٹر:** آپ نے بالکل ٹھیک کہا۔ یہ بہت بڑا مسئلہ ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ قوانین پر سختی سے عمل کروایا جائے، لیکن وسائل اور افرادی قوت کی کمی ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

**شہری :** انصاف کے لیے یہ بھی دیکھ رہا ہوں کہ بعض اوقات پولیس والے خود ہی لوگوں سے پیسے لے کر چھوڑ دیتے ہیں، جس سے قانون کو کوئی اہمیت نہیں رہتی۔

**انسپکٹر :** آپ کی بات میں وزن ہے۔ لیکن ہمیں عوام کے تعاون کی بھی ضرورت ہے۔ لوگ خود اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر بے پرواہ ہو جاتے ہیں۔

**شہری :** تو کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ لوگ خود ذمہ دار نہیں ہیں؟

**انسپکٹر :** دونوں پہلو ہیں۔ ایک طرف عوام کو آگاہی کی ضرورت ہے، دوسری طرف ہمیں سخت سزاؤں کا نفاذ کرنا چاہیے۔ ہم نے حال ہی میں چالان کی شرح بڑھادی ہے اور ہیلمٹ نہ پہننے پر جرمانہ مقرر کر دیا ہے۔

**شہری :** ہیلمٹ تو بہت ضروری ہے، میں خود پہنتا ہوں۔ لیکن کیا آپ کو لگتا ہے کہ صرف جرمانے سے مسئلہ حل ہو جائے گا؟

**انسپکٹر :** صرف جرمانے سے نہیں، بلکہ مسلسل آگاہی مہم، سکولوں اور کالجوں میں ٹریفک قوانین کی تعلیم، اور سخت نفاذ سے تبدیلی آسکتی ہے۔

**شہری :** میں آپ کی بات سے اتفاق کرتا ہوں۔ مجھے لگتا ہے کہ ہمیں ٹریفک قوانین کی پابندی کو اپنا فرض سمجھنا چاہیے، نہ کہ مجبوری۔

**انسپکٹر :** بہت خوب! ایسے باشعور شہریوں کی ضرورت ہے۔ کاش سب آپ کی طرح سوچیں۔

**شہری :** شکریہ انسپکٹر صاحب، آپ نے وقت دیا۔ اللہ حافظ۔

**انسپکٹر :** اللہ حافظ! محفوظ رہیں، اور دوسروں کو بھی قوانین کی پابندی کا مشورہ دیتے رہیں۔

---

## سوال 5 (الف): درج ذیل الفاظ کو نئے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم نمایاں ہو جائے:

قربت، جنجال، حسن اتفاق، مانوسیت، خراش (10)

**جواب:**

**قربت :** مکی اور مدینہ کی قربت کی وجہ سے حجاج کرام کو سہولت ہوتی ہے۔

**جنجال :** بچوں کے جنجال میں مبتلا ہو کر وہ اپنا کام نہ کر سکے۔

**حسن اتفاق :** حسن اتفاق سے ہم ایک ہی ٹرین میں سوار ہو گئے۔

**مانوسیت :** بچوں کو نئی جگہوں سے مانوسیت ہونے میں وقت لگتا ہے۔

**خراش :** اس کی تلخ تقریر نے میرے دل پر خراش ڈال دی۔

## سوال 5 (ب): سبق کی روشنی میں وضاحت کریں کہ ٹیلی فون پر گفتگو کا سلیقہ کیسا ہونا چاہیے؟ اسی موضوع پر ایک نمونہ مکالمہ تحریر کریں۔ (10)

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

**جواب:**

**ٹیلی فون پر گفتگو کے آداب (سلیقہ):**

- ٹیلی فون اٹھاتے ہی متعارف کروائیں اور ادب سے سلام کریں۔
- پہلے "السلام علیکم" کہیے، پھر اپنا نام بتایئے۔
- اگر نمبر غلط لگے تو معذرت کر لیجیے، بے ادبی نہ کیجیے۔
- گفتگو مختصر اور مدلل ہونی چاہیے، زیادہ وقت نہ لیں۔
- دوسرے کی بات سنیں، بیچ میں نہ بولیں۔
- گفتگو کے آخر میں "اللہ حافظ" کہہ کر رکھیں۔
- مناسب وقت پر فون کریں (بہت رات یا بہت صبح نہ کریں)۔

**نمونہ مکالمہ (ٹیلی فون پر):**

**زینب:** (فون اٹھا کر) السلام علیکم!

**عالیہ:** وعلیکم السلام! کیا میں عالیہ بول رہی ہوں؟

**زینب:** جی ہاں، میں زینب بول رہی ہوں۔

**عالیہ:** زینب! مجھے پہچانا؟ میں تمہاری دوست عالیہ ہوں۔

**زینب:** اوہ عالیہ! کیسی ہو؟ بہت دنوں بعد فون کیا ہے۔

**عالیہ:** اللہ کا شکر ہے، میں ٹھیک ہوں۔ آج شام کو تم فارغ ہو؟

**زینب:** جی ہاں، کیوں کیا بات ہے؟

**عالیہ:** کل ہماری سہیلی سعدیہ کی شادی ہے، اس لیے آج رات کو مہندی ہے۔ تم بھی چلو گی؟

**زینب:** بالکل ضرور! کتنے بجے پہنچنا ہے؟

**عالیہ:** شام پانچ بجے میرے گھر آ جاؤ، ساتھ چلیں گے۔

**زینب:** ٹھیک ہے، ضرور آؤں گی۔ اللہ حافظ!

**عالیہ:** اللہ حافظ!

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔